خبرنامہ

ادارہ

پاکستان میں شبلی کالج، لاہور کے بانی کی قرآنی خدمات

علامہ شبلی نعمانی کے قدر دانوں میں حافظ نذر احمد صاحب (متوفی اگست ۱۹۱۱ء) بھی تھے۔ ان کی پوری زندگی اسلام کی خدمت اور علوم قرآنی کی اشاعت کے لیے وقف رہی۔ حافظ صاحب نے ۱۹۴۸ء میں قیام پاکستان کے فوراً بعد چوک گھڑی شاہو، لاہور میں علامہ شبلی سے موسوم ''شبلی کالج'' قائم کیا تاکہ کالج کی تعلیم وتربیت پر علامہ شبلی کے نظریات سایہ فگن رہیں۔ اس کالج کے بے شمار فارغین اپنے اپنے دائرہ عمل میں نمایاں ہوئے اور اکثر اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوئے۔ اس میں جاری صبح وشام درس وتدریس کا نظم دوسرے کالجوں سے جدا تھا، حافظ صاحب خود اچھے معلم ومدرس تھے۔ ان کو جب یہ معلوم ہوا کہ طلبہ میں مسیحی مشنریاں بائبل تقسیم کررہی ہیں اور مسیحیت کے فروغ کے لیے کوشاں ہیں تو حافظ صاحب تڑپ اٹھے اور انھوں نے نے جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ کراچی میں قیام کیا اور تعلیم القرآن کو بڑی عمدگی سے مرتب کیا۔ بڑے حکیمانہ انداز میں اسلام کیا ہے؟ اسلام کیا چاہتا ہے؟ اسلامی آداب، اسلام نظام عدل وتعزیرات اور انبیائے قرآن جیسے موضوعات پر مکمل نصاب پیش کردیا۔ یہ پانچوں کورس دس اسباق پر مشتمل ہیں ان کو بعد میں سندھی زبان میں بھی منتقل کیا گیا، پہلے دو کورس انگریزی میں بھی تیار کیے گئے۔ اس سلسلہ میں ایک اور نیک کام یہ ہوا کہ قیدیوں کے لیے بھی یہ نصاب منظور کرایا گیا اور کورس کی تکمیل کے بعد ان قیدیوں کی سزا میں ۱۵ دن سے چھ ماہ تک کی تخفیف کی سہولت دی گئی۔ ناظرہ قرآن کی تکمیل پر تین ماہ کی معافی کی سہولت اب تک بیس ہزار قیدی حاصل کرچکے ہیں۔ اسی طرح آسان ترجمہ قرآن کریم مکمل کرنے پر ۱۱۳۶ قیدیوں کی سزا میں چھ ماہ اور حفظ قرآن پر ۱۴۸ قیدیوں کی سزا میں دو سال کی کمی کی گئی ہے۔ ادارے کے ریکارڈ کے مطابق پہلے کورس سے ۵ لاکھ تیس ہزار، دوسرے سے ایک لاکھ تیس ہزار، تیسرے سے ۳۵ ہزار ۵ سو، چوتھے سے ۲۲ ہزار

اور پانچویں سے ۱۵ ہزار ۵ سو افراد نے فیضیاب ہوکر سندیں حاصل کیں۔ ۱۹۷۵ء سے اب تک سندھی اور انگریزی کورسوں سے ۲۰ ہزار مسلم و غیر مسلم بہرہ ور ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ حافظ نذر احمد صاحب نے ''جائزہ مدارس عربیہ پاکستان'' نامی کتاب ۱۹۶۱ء میں تصنیف کی۔ ان کی تصنیفی کاوشوں میں سیرت مبارکہ کے چند پہلو، طب نبویؐ، اشاریہ، تفسیر ماجدی، فرہنگ عصریہ، پیارے نبی ﷺ کی پیاری زبان اور قرآنی موضوعات پر متعدد کتابیں شامل ہیں، انھوں نے مقالات یوم شبلی بھی مرتب کی۔ (معارف، فروری ۲۰۱۴ء/ بحوالہ اردو ڈائجسٹ/ htt//urdudigest.pk)

قرآن کریم کا سب سے بڑا نسخہ

قرآن کریم کے سب سے بڑے نسخہ کے سلسلہ میں یہ مشہور ہے کہ یہ افغانستان میں محفوظ ہے۔ ۲۱۸ صفحات پر مشتمل اس نسخہ میں ۱۳۰ الگ الگ طرز خطاطی اختیار کیا گیا ہے اور اس کی تکمیل میں پورے تین سال صرف ہوئے ہیں۔ اب ٹونک (راجستھان) میں مشہور خطاط مولانا جمیل احمد ٹونکی کی سربراہی و نگرانی میں قرآن شریف کا ایک ایسا نسخہ تیار کیا گیا ہے جس کے بارے میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ پوری دنیا میں سب سے بڑے سائز کا قرآن ہے، اس کا سائز 10.5x7.6 اور اس کا وزن دو سو ساٹھ کیلو ہے۔

تیس صفحات پر مشتمل یہ نسخہ خط نسخ کے مطابق کتابت کیا گیا ہے اور ہر پارہ ایک صفحہ میں مکمل کیا گیا ہے۔ ہر صفحہ میں ۴۱ سطریں ہیں اور یہ اس طور پر رقم کی گئی ہیں کہ ہر سطر حرف ''الف'' سے شروع ہوتی ہے۔ اس کے لیے جے پور میں ہاتھ کا بنایا ہوا مشہور سنگیتری کاغذ اور جرمنی کی روشنائی استعمال کی گئی ہے۔ اس نسخہ کو دس بارہ لوگوں (جن میں بیشتر خود خطاط کے گھر سے تعلق رکھتے ہیں) نے دو سال کے عرصہ میں تیار کیا ہے اور اس کی ڈیزائننگ میں معروف فن کار خورشید اور ظفر عالم کی رہنمائی بھی شامل رہی ہے۔ اس نسخہ کے خطاط مولانا جمیل احمد ٹونکی مولانا ابوالکلام آزاد پرشین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ٹونک) میں مترجم کی خدمت انجام دیتے ہیں اور ان کا پورا گھرانہ خطاطی میں شغف کے لیے مشہور ہے۔ (ملی گزٹ، نئی دہلی، ۱-۱۵، مئی ۲۰۱۴ء)